قدیم وجدید ہندو اور مسلمان مصنفین کے اقتباسات اپنی زبان میں ترجمہ کرکے مختلف عنوانات کے ماتحت کیجا کردینا اور وہ بھی شگفتہ اور دلچسپ انداز میں کس درجہ محنت طلب اور مشکل کام ہے ؟ ارباب نظر ہی اس کا اندازہ کرسکتے ہیں۔ لیکن فاضل مرتب جو خود تاریخ اور ادب کے نامور فاضل محقق اور مصنف ہیں انھوں نے اس مشکل کو کس طرح آسان کیا ہے اس کی داد کتاب کے مطالعہ کے بعد ہی دی جاسکتی ہے۔ منصوبہ تو غالباً بہت پرانا تھا لیکن حسن اتفاق سے اس کا آغاز اس زمانہ میں ہورہا ہے جب کہ اس کی سب سے زیادہ ضرورت تھی۔ شروع میں فاضل مصنف نے پچاس صفحوں میں تزک بابری کے واسطے سے بابر کی کہانی خود بابر کی زبانی سُنادی ہے، تاکہ جو مواد پوری کتاب میں پھیلا ہوا ہے اس کا اصل اور مستند پس منظر قاری کے ذہن میں رہے۔ غرض کہ کتاب تاریخ کے اساتذہ اور طلبار کے لئے خصوصاً اور عام ارباب ذوق کے لئے عموماً بڑی کارآمد اور مفید ہے۔ خدا کرے باقی جلدیں بھی مکمل ہوکر جلد شائع ہوں۔

کشمیر سلاطین کے عہد میں - مرتبہ جناب علی حماد عباسی صاحب - کتابت وطباعت اعلیٰ ضخامت ۵۶۴ صفحات - قیمت درج نہیں۔ پروفیسر محب الحسن جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی علمی دنیا میں جن کی شہرت کا آغاز ان کی محققانہ کتاب "سوانح سلطان ٹیپو" سے ہوا ہے۔ انھوں نے ایک کتاب انگریزی زبان میں "کشمیر بعہد سلاطین" کے نام سے لکھی تھی (اس کی اشاعت کا سنہ ۱۹۵۹ ہے۔ دیباچہ میں غلطی سے ۱۹۲۹ لکھا گیا ہے) جس کا ارباب علم وتاریخ میں بڑا چرچا ہوا تھا۔ اس کتاب کے شروع کے تین ابواب میں کتاب کے مآخذ، جغرافیۂ کشمیر اور پھر سلاطین کی تاسیس حکومت پر الگ الگ گفتگو کرنے کے بعد سات ابواب میں سلاطین کی پوری تاریخ بیان کی گئی ہے اور پھر چند ابواب میں سلطنت کے نظم ونسق، کشمیر کے معاشی اور معاشرتی اور ثقافتی حالات اور اسباب وزوال پر مفصل گفتگو ہے۔ آخر میں تین مفید ضمیمے بھی ہیں۔ زیرتبصرہ کتاب اسی کتاب کا ترجمہ ہے جو سلیس رواں و شگفتہ ہے۔ البتہ انگریزی، فرانسیسی اور سنسکرت زبان کے بہت سے الفاظ غلط سلط لکھے گئے ہیں، اگر اس کا بھی اہتمام کرلیا جاتا کہ اردو میں لکھنے کے ساتھ اصل کتاب کا اشاریہ اور کتابیات بھی